## 112089 - جوشض رمضان میں فوت ہوجائے توکیا وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگا؟

سوال

رسول الله صلی الله علیه وسلم کا فرمان ہے کہ : (جب رمضان آجائے توجنت کے دروازے کھول دئیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردئیے جاتے ہیں ، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے) توکیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص رمضان میں فوت ہوگا وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوجائے گا؟

## پسندیده جواب

"نہیں معاملہ الیسے نہیں ہے، اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جنت کے درواز ہے نیکیاں کرنے والوں کو مزید سرگرم رکھنے کیلیے کھول دیئے جاتے ہیں، تاکہ ان کے لیے جنت میں داخلہ ممکن ہو، اور جہنم کے درواز سے داخل نہ ہوں ۔ اور اس کا معنی یہ بالکل نہیں ہے کہ جو بھی ہو، اور جہنم کے درواز سے داخل نہ ہوں ۔ اور اس کا معنی یہ بالکل نہیں ہے کہ جو بھی رمضان میں فوت ہوگا وہ جنت میں بغیر صاب کے داخل ہوگا۔ جنت میں بغیر صاب کے وہی لوگ داخل ہوں گے جن کے بار سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یہ وہ لوگ ہیں جو دم کا مطالبہ نہیں کرتے ، اپنے جسموں پر داغ نہیں لگواتے ، وہ فال نہیں نکا لیے اور وہ اسپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں) اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام کام بھی کرتے ہیں جواللہ تعالی نے ان پرواجب کیے ہیں "ختم شد

فضيلة الشيخ محمد بن عثيميين رحمه الله

ماخوذاز: فتاوى اسلاميه: (2/162)